از ۲۸۸۰ تا ۲۸۹۲
رسالۂ نکاح

وَانْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ

الحمد للہ الملک المنان درین ایام سعادت اقتران بمساعدت توفیقات بے پایان

و معاونت تائید ایزد سبحان رسالہ مسمی

برسالۂ نکاح

از افادات عالیجناب ملکی آداب غرۃ محاسن الایام فخر فضلاء الانام التاکث اعناق الجاہدین

المتعب نفسہ فی حمایۃ الدین ذو المفاخر و المناقب المولوی مرزا رضا علی صاحب ادام اللہ الوہاب

حسب فرمائش عالیجناب نواب سید محمد ہادی علیخان صاحب المعروف بجناب نواب گھسیٹا صاحب دام اقبالہ

در مطبع تصویر عالم دروازہ آغا میر لکھنؤ باہتمام آقا سید محمد طبع شد

کتبہ الاحقر سید شمسیہ حمید

تفصیل و فہرست صیغہ نکاح دوام حسب صور مختلفہ مع نشان صفحہ

اور صیغہ نکاح وکیلین پڑھیں -

صفحہ ۲۸ - صورت نہم

مرد بالغ و رشید ہو اور عورت
غیر بالغہ رشیدہ ہو
اور ولی اُس کا موجود ہو
اور وکیل سے صیغہ نکاح
پڑھوائے -

صفحہ ۳۳ - صورت یازدہم

مرد بالغ و رشید ہو اور
عورت غیر بالغہ و غیر
رشیدہ ہو اور ولی اُس کا
نہ ہو -

صفحہ ۳۶ - صورت سیزدہم

مرد غیر بالغ و غیر رشید ہو اور ولی اُسکا موجود
ہو اور وہی خود صیغہ نکاح مرد غیر بالغ کی طرف پڑھے
اور عورت بالغہ و رشیدہ ہو اور اُسکی طرفسے
اُسکا وکیل پڑھے [illegible]

خود صیغہ نکاح کو پڑھے عورت کیطرفسے

صفحہ ۳۰ - صورت دہم

مرد بالغ و رشید ہو اور عورت
غیر بالغہ و غیر رشیدہ ہو
اور ولی اُس کا موجود ہو اور
وہی ولی خود صیغہ نکاح پڑھے
زن غیر بالغہ کی طرف سے -

صفحہ ۳۴ - صورت دوازدہم

مرد غیر بالغ و غیر رشید ہو اور ولی
اُسکا موجود ہو اور صیغہ نکاح وکیل
سے پڑھوائے اور عورت بالغہ
و رشیدہ ہو -

صفحہ ۳۹ - صورت چہاردہم

مرد غیر بالغ و غیر رشید ہو
اور ولی اُسکا نہ ہو اور عورت بالغہ
و رشیدہ ہو اور وکیلین صیغہ
نکاح پڑھیں [illegible]

فہرست صورتہائے نکاح منقطع یعنی متعہ

مسئله ہرگاہ زن بالغہ و رشیدہ باشد اذن پدر شرط نیست احوط و اولی اذن پدر راست و ہمچنین اذن برادر و مادر شرط نیست

۱۲ از کتاب مجمع المسائل فتاوای جناب آقا صدر مدظلہ و جناب میرزا اعلی اللہ مقامہ

مسئلہ اگر یکحرف از صیغۂ عقد را غلط بگوید کہ مغیّر معنے باشد عمدًا یا سہوًا یا قصد ایجاب و انشا ندا شتہ باشد باطل است

۱۲ ایضًا از کتاب مجمع المسائل

اُمور ضروریہ کہ وقت خواندن عقد نکاح لحاظ آنہا لازم است

۱

صیغۂ ایجاب نام ہے الفاظ اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَكَ عَلَی المَہْرِ المَعْلُوْم کا مثلًا با اداے قرارت واجبہ یعنے امتیاز حاے حطّی کا ہاے ہوز سے اور عین کا ہمزہ سے مثلًا

۲

ایجاب معنی و مطلب کو صیغہ مذکورہ کی کہتے ہین اور ایجاب ہمیشہ منکوحہ کی طرف سے ہوتا ہے جسطرح قبول ہمیشہ مرد کیطرف سے ہوتا ہے

قصد ایجاب	قصد کرنا ہے معنے و مطلب کو بصیغہ مذکورہ کے
انشا	نام ہے واقع کرنے عقد نکاح کا بصیغہ مذکورہ فی الحال۔
قصد انشا	قصد کرنا ہے اس امر کا کہ مین واقع کرتا ہون عقد نکاح کو اسوقت بصیغہ مذکورہ۔

پس وکیل مرد کو لازم ہے کہ فوراً با قصد انشا قبول کرے ایجاب کو اور کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِی عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ مثلاً۔

طریقہ وکیل ہونے کا یہہ ہے کہ وکیل زن پوچھے عروس سے کہ کہو اب صیغہ نکاح فلان شخص کے ساتھ مثلاً پچاس ہزار روپیہ مہر پر پڑھون تمنے مجکو وکیل کیا پس وہ عروس اجازت دے اب وکیل مرد مرد سے پوچھے کہ فلان عورت کے ساتھ تمھارا صیغہ نکاح مثلاً پچاس ہزار روپیہ مہر پر پڑھون تم نے مجکو وکیل اپنا کیا وہ اجازت دے پس اب وکیل زن اولاً خطبہ مذکورہ ذیل کو پڑھکر صیغہ ایجاب کو وکالۃً پڑھے اور وکیل مرد صیغہ قبول کو وکالۃً حسب تفصیل ذیل پڑھے۔

خطبۂ نکاح

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ اِقۡرَارًا بِنِعۡمَتِہٖ ۞ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِخۡلَاصًا لِوَحۡدَانِیَّتِہٖ ۞ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ بَرِیَّتِہٖ ۞ وَعَلَی الۡاَصۡفِیَآءِ مِنۡ عِتۡرَتِہٖ ۞ اَمَّا بَعۡدُ فَقَدۡ کَانَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰہِ عَلَی الۡاَنَامِ ۞ اَنۡ اَغۡنَاھُمۡ بِالۡحَلَالِ عَنِ الۡحَرَامِ ۞ فَقَالَ سُبۡحَانَہٗ وَاَنۡکِحُوا الۡاَیَامٰی مِنۡکُمۡ وَالصّٰلِحِیۡنَ مِنۡ عِبَادِکُمۡ وَاِمَآئِکُمۡ اِنۡ یَّکُوۡنُوۡا فُقَرَآءَ یُغۡنِہِمُ اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِہٖ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ۞ وَقَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَنَاکَحُوۡا وَتَنَاسَلُوۡا تَکۡثُرُوۡا فَاِنِّیۡ اُبَاھِیۡ بِکُمُ الۡاُمَمَ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ وَلَوۡ بِالسِّقۡطِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاھِرِیۡنَ ۞

صورت اولی

اگر مرد وزن دونوں بالغ ورشید ہوں اور دونوں کی طرف سے وکیلین پڑھیں پس اولاً وکیل زن بالغہ رشیدہ صیغہ

ایجاب کو بقصد ایجاب و قصد انشا اس طرح پڑھے

اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ

نکاح مین دیتا ہون مین موکلہ کو اپنی ساتھ موکل تیرے کے اوپر مہر معلوم کے

پس فورًا وکیل مرد صیغہ قبول با قصد انشا اسطرح پڑھے

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ

قبول کرتا ہون مین نکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر وکیل زن پڑھے زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی

الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ نکاح مین دیتا ہون مین موکلہ کو اپنے ساتھ موکل تیرے کے

اوپر مہر معلوم کے پس فورًا وکیل مرد یہ صیغہ قبول پڑھے

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ

قبول کرتا ہون مین تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر وکیل زن مذکورہ پڑھے زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ بِمُوَکِّلِکَ

عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ نکاح مین دیتا ہون مین موکلہ اپنی کو ساتھ موکل تیرے

کے اوپر مہر معلوم کے پس وکیل مرد پڑھے ۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ

قبول کرتا ہون مین تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر وکیل زن پڑھے اَنکَحتُ وَزَوَّجتُ مُوَکِّلَکَ مُوَکِّلَتِیْ

عَلَی المَہرِ المَعلُومِ نکاح مین دیتا ہون مین اور تزویج کرتا ہون مین موکل کو تیری ساتھ موکلہ

اپنی کے اوپر مہر معلوم کے پس فوراً وکیل مرد پڑھے قَبِلتُ

النِّکَاحَ وَالتَّزوِیجَ لِمُوَکِّلِی عَلَی المَہرِ المَعلُومِ قبول کرتا ہون مین

نکاح اور تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے پھر وکیل

زن پڑھے زَوَّجتُ وَاَنکَحتُ مُوَکِّلَتِی مُوَکِّلَکَ عَلی

المَہرِ المَعلُومِ تزویج کرتا ہون مین اور نکاح مین دیتا ہون مین موکلہ اپنی کو ساتھ موکل تیرے کے اوپر

مہر معلوم کے پس وکیل مرد پڑھے فوراً قَبِلتُ التَّزوِیجَ

وَالنِّکَاحَ لِمُوَکِّلِی عَلَی المَہرِ المَعلُومِ قبول کرتا ہون مین تزویج

ونکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے پس اگر پدر زن

موجود ہو تو احتیاطاً اُس سے بھی اجازت لیکر وکیل زن

اسطرح پڑھے اَنکَحتُ مُوَکِّلَکَ مُوَکِّلَتِی وَکَالَۃً عَنہَا وَعَن اَبِیہَا

عَلَی المَہرِ المَعلُومِ نکاح مین دیتا ہون مین موکل تیرے کو ساتھ موکلہ اپنی کے از روی وکالت جانب موکلہ اپنی کے و از جانب

اُسکے باپ کے اوپر مہر معلوم کے پس وکیل مرد فوراً پڑھے —

قَبِلتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِی عَلَی المَهرِ المَعلُومِ

قبول کرتا ہون مین نکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

۲

صورت دوم

اگر مرد و زن دونون غیر بالغ و غیر رشید ہون اور ولی بھی زن و مرد کا نہو یعنے پدر یا جد پدری بھی نہو تو صیغہ فضولی دو شخص اس طرح پڑھین کہ پہلے عورت کی طرف سے ایک شخص صیغہ ایجاب فضولی اس طرح سے پڑھے

أَنكَحتُ الصَّبِيَّةَ المُعَيَّنَةَ المَعلُومَةَ الصَّبِيَّ المُعَيَّنَ

نکاح مین دیتا ہون مین صبیہ معینہ معلومہ کو ساتھ صبی معین

المَعلُومَ عَلَی المَهرِ المَعلُومِ

معلوم کے اوپر مہر معلوم کے پس دوسرا شخص فورًا جواب مین جانب پسر سے اس طرح صیغہ قبول فضولی پڑھے

قَبِلتُ النِّکَاحَ لِلصَّبِيِّ المُعَيَّنِ المَعلُومِ عَلَی المَهرِ المَعلُومِ

قبول کرتا ہون مین نکاح کو واسطے صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے

پھر دختر مذکورہ کیطرف سے شخص اول پڑھے

زوجت الصبیۃ المعینۃ المعلومۃ بالصبی المعین

نکاح مین دیتا ہون مین صبیہ معینہ معلومہ ساتھ صبی معین

المعلوم علی المہر المعلوم پس دوسرا شخص جانب پسر سے فوراً پڑھے

قبلت التزویج للصبی المعین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے

المعلوم علی المہر المعلوم قبول کرتا ہون مین تزویج کو واسطے صبی معین

معلوم کے اوپر مہر معلوم کے پھر دختر مذکورہ کیجانب سے شخص اول پڑھے

انکحت و زوجت الصبیۃ المعینۃ المعلومۃ

نکاح مین دیتا ہونمین اور تزویج کرتا ہونمین صبیہ معینہ معلومہ کو

بالصبی المعین المعلوم علی المہر المعلوم

ساتھ صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے

پس دوسرا شخص فوراً جانب پسر سے پڑھے

قبلت النکاح والتزویج للصبی المعین

قبول کرتا ہونمین نکاح و تزویج کو واسطے صبی معین

المعلوم علی المہر المعلوم

معلوم کے اوپر مہر معلوم کے

مرد و زن دونون غیر بالغ و غیر رشید ہون اور دونونکا ولی
یعنی پدر یا جد پدری ہووے اور وہ اپنے اپنے طرف سے
ایک ایک شخص کو وکیل کرین پس وکیل پدر زن مذکورہ پہلے
صیغہ ایجاب باقصد ایجاب و انشا اسطرح سے پڑھے

أَنْكَحْتُ بِنْتَ مُوَكِّلِي وَلَدَ مُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

نکاح مین دیتاہون مین دختر موکل کو اپنے ساتھ فرزند موکل تیرے کے اوپر مہر معلوم کے

پس وکیل پدر مرد فوراً یہہ صیغہ قبول باقصد انشا پڑھے

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِابْنِ مُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

قبول کرتا ہون مین نکاح کو واسطے فرزند موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر وکیل پدر زن مذکورہ پڑھے زَوَّجْتُ بِنْتَ مُوَكِّلِي وَلَدَ
مُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ نکاح مین دیتاہون مین دختر موکل کو اپنے ساتھ فرزند موکل
تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس فوراً وکیل پدر طفل یہ پڑھے

قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِابْنِ مُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

قبول کرتا ہون مین تزویج کو واسطے فرزند موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر وکیل پدر زن مذکورہ پڑھے اَنکحتُ وَزَوَّجتُ بِنتَ مُوَکِّلِی بِوَلَدِ مُوَکِّلِکَ عَلَی المَہرِ المَعلُومِ نکاح مین دیتا ہوں اور تزویج کرتا ہون دختر موکل اپنے کو ساتھ فرزند موکل تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس وکیل پدر طفل فوراً پڑھے

قَبِلتُ النِّکَاحَ وَالتَّزوِیجَ لِابنِ مُوَکِّلِی عَلَی المَہرِ المَعلُومِ قبول کرتا ہون نکاح اور تزویج کو واسطے پسر موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

اور اگر جد پدری ولی ہو تو وکیل جد پدری زن مذکورہ صیغہ ایجاب کو اسطرح پڑھے اَنکحتُ بِنتَ وَلَدِ مُوَکِّلِی وَلَدَ ابنِ مُوَکِّلِکَ عَلَی المَہرِ المَعلُومِ نکاح مین دیتا ہون دختر فرزند موکل اپنے کو ساتھ فرزند پسر موکل تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس وکیل جد پدری مرد فوراً یہہ صیغہ قبول پڑھے

قَبِلتُ النِّکَاحَ لِوَلَدِ ابنِ مُوَکِّلِی عَلَی المَہرِ المَعلُومِ قبول کرتا ہون نکاح کو واسطے فرزند پسر موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر وکیل جد پدری زن مذکورہ پڑھے زَوَّجتُ بِنتَ وَلَدِ مُوَکِّلِی بِوَلَدِ ابنِ مُوَکِّلِکَ عَلَی المَہرِ المَعلُومِ نکاح مین دیتا ہون دختر پسر موکل اپنے کو ساتھ فرزند پسر موکل تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس وکیل جد پدری مرد پڑھے

قَبِلتُ التَّزوِیجَ لِوَلَدِ ابنِ مُوَکِّلِی عَلَی المَہرِ المَعلُومِ

قبول کرتا ہوں میں تزویج کو واسطے فرزند پسر موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر وکیل جد پدری زن مذکورہ پڑھے اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ بِنْتَ

وَلَدِ مُوَكِّلِي وَلَدَ ابْنِ مُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ نکاح میں دیتا ہوں میں اور تزویج کرتا ہوں میں

دختر پسر موکل اپنے کو ساتھ فرزند پسر موکل تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس فورًا وکیل جد پدری

مرد پڑھے قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيجَ لِوَلَدِ ابْنِ مُوَكِّلِي عَلَى

الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ قبول کرتا ہوں میں نکاح و تزویج کو واسطے فرزند پسر موکل اپنے کے اوپر

مہر معلوم کے

۱۴

صورت چہارم

مرد و زن دونوں غیر بالغ و غیر رشید ہوں اور ولی دونوں کا

پدر موجود ہو اور یہی دونوں ولی خود صیغہ نکاح ان دونوں

صغیروں کا پڑھیں تو اس طرح پڑھیں کہ اول پدر زن مذکورہ صیغہ

ایجاب بقصد انشا اسطرح پڑھے اَنْكَحْتُ بِنْتِي وَلَدَكَ عَلَى

الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ ——— نکاح میں دیتا ہوں میں دختر اپنی کو ساتھ پسر تیرے کے اوپر

مہر معلوم کے پس فورًا پدر مرد مذکور صیغہ قبول اسطرح ادا کرے با قصد انشا

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِابْنِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

قبول کرتا ہون نکاح کو واسطے پسر اپنے کے اوپر مہر معلوم کے
پھر پدر زن غیر بالغہ مذکورہ یہہ صیغہ پڑھے زَوَّجْتُ بِنْتِیْ
وَکَذٰلِکَ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ = نکاح مین دیتا ہون دختر اپنی کو
ساتھ پسر تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس فورًا پدر مرد مذکور یہہ صیغہ
قبول پڑھے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِوَلَدِیْ عَلَی الْمَہْرِ
الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہون تزویج کو واسطے پسر اپنے کے اوپر مہر
معلوم کے پھر پدر زن مذکورہ یہہ صیغۂ ایجاب پڑھے
اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ بِنْتِیْ وَکَذٰلِکَ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ
نکاح مین دیتا ہون اور تزویج کرتا ہون دختر اپنی کو ساتھ پسر تیرے کے اوپر مہر معلوم کے
پس فورا پدر مرد مذکور اس طرح صیغہ قبول پڑھے قَبِلْتُ النِّکَاحَ
وَالتَّزْوِیْجَ لِابْنِیْ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہون نکاح
و تزویج کو واسطے پسر اپنے کے اوپر مہر معلوم کے اور اگر ولی ان
دونون نابالغون کا جد پدری ہو تو یہہ دونون ولی
دونون صغیرون کی طرف سے اس طرح صیغہ نکاح
پڑھین کہ اول جد پدری صغیرہ کا صیغہ ایجاب اسطرح پڑھے

أَنْكَحْتُ بِنْتَ وَلَدِي اِبْنَ وَلَدِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

نکاح مین دیتا ہونمین دختر پسر اپنی کو ساتھ فرزند پسر تیرے کے اوپر مہر معلوم کے

پس فوراً جد پدری مرد غیر بالغ و غیر رشید کیطرف سے اسطرح صیغہ قبول پڑھے

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِابْنِ وَلَدِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

قبول کرتا ہونمین نکاح کو واسطے فرزند پسر اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر جد پدری صیغہ ایجاب اسطرح پڑھے زَوَّجْتُ بِنْتَ وَلَدِي

اِبْنَ وَلَدِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ نکاح مین دیتا ہونمین دختر پسر اپنی کو

ساتھ فرزند پسر تیری کے اوپر مہر معلوم کے پس فوراً جد پدری مرد

مذکور صیغہ قبول اسطرح پڑھے قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِابْنِ وَلَدِي

عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ قبول کرتا ہونمین تزویج کو واسطے فرزند پسر اپنے کے

اوپر مہر معلوم کے پھر جد پدری صغیرہ کا صیغہ ایجاب اسطرح پڑھے

أَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ بِنْتَ وَلَدِي اِبْنَ وَلَدِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

نکاح مین دیتا ہونمین اور تزویج کرتا ہونمین دختر پسر اپنے کو ساتھ فرزند پسر تیرا کے اوپر مہر معلوم کے

پس فوراً جد پدری مرد صغیر کا اس طرح صیغہ قبول پڑھے

قبول کرتا ہوں میں نکاح و تزویج کو واسطے فرزند پسر اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

صورت پنجم ۵

مرد و زن دونوں غیر بالغ و غیر رشید ہوں اور فقط مرد کا ولی پدر ہو

تو پہلے جانب زن مذکورہ سے ایک شخص صیغہ ایجاب فضولی اسطرح پڑھے

أَنْكَحْتُ الصَّبِيَّةَ الْمُعَيَّنَةَ الْمَعْلُومَةَ وَلَدَ مُوَكِّلِكَ

نکاح میں دیتا ہوں میں صبیہ معینہ معلومہ کو ساتھ پسر موکل تیری کے

عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

اوپر مہر معلوم کے پس فورًا دوسرا شخص جو وکیل پدر مرد صغیر کا

ہوا ہے یہہ صیغہ قبول پڑھے قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِوَلَدِ

مُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ قبول کرتا ہوں میں نکاح کو واسطے پسر

موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے پھر شخص اول عورت مذکورہ کیطرف سے

یہ پڑھے زَوَّجْتُ الصَّبِيَّةَ الْمُعَيَّنَةَ الْمَعْلُومَةَ وَلَدَ مُوَكِّلِكَ عَلَى

الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ نکاح میں دیتا ہوں میں صبیہ معینہ معلومہ کو ساتھ پسر موکل تیرے کے اوپر

مہر معلوم کے پس وکیل پدر مرد مذکور فورًا یہ صیغہ قبول پڑھے

قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِابْنِ مُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

قبول کرتا ہوںمیں تزویج کو واسطے پسر موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر شخص اول زن مذکورہ کی طرف سے یہ صیغہ پڑھے زَوَّجْتُ وَاَنْکَحْتُ الصَّبِیَّۃَ المُعَیَّنَۃَ المَعْلُوْمَۃَ وَلَدَ مُوَکِّلِکَ عَلَی المَہْرِ المَعْلُوْمِ تزویج کرتا ہوںمیں اور نکاح میں

دیتا ہوں میں صبیہ معینہ معلومہ کو ساتھ پسر موکل تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس وکیل پدر مرد

نابالغ کا فورًا یہہ صیغہ قبول پڑھے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ وَالنِّکَاحَ لِابْنِ مُوَکِّلِیْ عَلَی المَہْرِ المَعْلُوْمِ قبول کرتا ہوں میں تزویج و نکاح کو

واسطے پسر موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

اور اگر ولی مرد نابالغ کا جد پدری ہو تو اُس وقت صورت مرقومہ

بالامین اسطرح صیغہ فضولی ایک شخص زن غیر بالغہ کیطرف سے پڑھے

اَنْکَحْتُ الصَّبِیَّۃَ المُعَیَّنَۃَ المَعْلُوْمَۃَ وَلَدَ ابْنِ مُوَکِّلِکَ

نکاح میں دیتا ہوں میں صبیہ معینہ معلومہ کو ساتھ فرزند پسر موکل تیرے کے

عَلَی المَہْرِ المَعْلُوْمِ اوپر مہر معلوم کے پس وکیل جد پدری مرد نابالغ کا فورًا

بتوکیل جد پدری یہہ صیغہ قبول پڑھے

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِوَلَدِ ابْنِ مُوَکِّلِیْ عَلَی المَہْرِ المَعْلُوْمِ

قبول کرتا ہوں میں نکاح کو واسطے فرزند پسر موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر شخص اول جانب زن غیر بالغہ سے یہہ صیغہ پڑھے

زَوَّجْتُ الصَّبِيَّةَ الْمُعَيَّنَةَ الْمَعْلُومَةَ بِوَلَدِ ابْنِ مُوَكِّلِكَ

تزویج کرتا ہوں میں صبیہ معینہ معلومہ کو ساتھ فرزند پسر موکل تیری کے

عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

اوپر مہر معلوم کے پس فورًا وکیل جد مذکور پڑھے

قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِوَلَدِ ابْنِ مُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

قبول کرتا ہوں میں تزویج کو واسطے فرزند پسر موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر شخص اول جانب زن مذکورہ سے یہ پڑھے أَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ

الصَّبِيَّةَ الْمُعَيَّنَةَ الْمَعْلُومَةَ وَلَدَ ابْنِ مُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ نکاح میں دیتا ہوں میں تزویج

کرتا ہوں میں صبیہ معینہ معلومہ کو ساتھ فرزند پسر موکل تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس فورًا

وکیل جد پدری مرد مذکور کا اس طرح صیغہ قبول پڑھے

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيجَ لِوَلَدِ ابْنِ مُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

قبول کرتا ہوں میں نکاح و تزویج کو واسطے فرزند پسر موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

صورت ششم

مرد و زن دونوں غیر بالغ و غیر رشید ہوں و فقط پسر مرد مذکور کا

کا ولی نہو تو اولاً جانب زن مذکورہ سے ایک شخص صیغۂ ایجاب

فضولی اسطرح پڑھے اَنْکَحْتُ الصَّبِيَّةَ الْمُعَيَّنَةَ الْمَعْلُوْمَةَ وَلَدَ

عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

نکاح مین دیتا ہون صبیہ معینہ معلومہ کو ساتھ پسر کے اوپر مہر معلوم کے

پس پدر مرد مذکور صیغہ قبول اسطرح پڑھے

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِوَلَدِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

قبول کرتا ہون نکاح کو واسطے پسر اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر شخص اول عورت کی طرف سے پڑھے زَوَّجْتُ الصَّبِيَّةَ

الْمُعَيَّنَةَ الْمَعْلُوْمَةَ وَلَدَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

نکاح مین دیتا ہون صبیہ معینہ معلومہ کو ساتھ پسر تیرے کے اوپر مہر معلوم کے

پس پدر مرد مذکور فوراً صیغہ قبول اسطرح پڑھے قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِابْنِيْ

عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

قبول کرتا ہون تزویج کو واسطے بیٹے اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر شخص اول زن مذکورہ کیطرف سے پڑھے

اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ الصَّبِيَّةَ الْمُعَيَّنَةَ الْمَعْلُوْمَةَ وَلَدَكَ

نکاح میں دیتا ہون اور تزویج کرتا ہونمیں صبیہ معینہ معلومہ کو ساتھ پسر تیرے کے

اوپر مہر معلوم کے پس فوراً پدر مرد مذکور پڑھے
قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيْجَ لِوَلَدِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ
قبول کرتا ہوں میں نکاح و تزویج کو واسطے پسر اپنے کے اوپر مہر معلوم کے
اور اگر ولی مرد نابالغ کا جد پدری ہو تو اُس وقت صورت
مرقومۂ بالا میں اسطرح اولاً ایک شخص صیغۂ ایجاب فضولی عورت
مذکورہ کیطرف سے پڑھے اَنْكَحْتُ الصَّبِيَّةَ الْمُعَيَّنَةَ الْمَعْلُوْمَةَ
وَلَدَ ابْنِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ نکاح میں دیتا ہوں میں صبیہ معینہ معلومہ کو
ساتھ فرزند پسر تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس جد پدری مرد نابالغ کا فوراً یہہ
صیغہ قبول پڑھے قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِوَلَدِ ابْنِيْ عَلَى الْمَهْرِ
الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہوں میں نکاح کو واسطے فرزند پسر اپنے کے اوپر مہر
معلوم کے پھر شخص اول جانب زن غیر بالغہ سے
یہہ صیغۂ ایجاب پڑھے زَوَّجْتُ الصَّبِيَّةَ الْمُعَيَّنَةَ الْمَعْلُوْمَةَ
بِوَلَدِ ابْنِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ نکاح میں دیتا ہوں میں صبیہ معینہ معلومہ کو
ساتھ فرزند پسر تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس فوراً جد پدری مذکور پڑھے

قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِوَلَدِ ابْنِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

قبول کرتا ہوں مین تزویج کو واسطے فرزند پسر اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر شخص اول جانب زن مذکورہ سے یہہ پڑھے

اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ الصَّبِيَّةَ الْمُعَيَّنَةَ الْمَعْلُوْمَةَ وَلَدَ ابْنِكَ

نکاح مین دیتا ہوں مین اور تزویج کرتا ہوں مین صبیہ معینہ معلومہ کو ساتھ فرزند پسر تیرے کے

عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

اوپر مہر معلوم کے پس فوراً جد پدری مرد نابالغ کا پڑھے

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيْجَ لِوَلَدِ ابْنِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

قبول کرتا ہوں مین نکاح و تزویج کو واسطے فرزند پسر اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

صورت ہفتم

مرد و زن دونون غیر بالغ وغیر رشید ہون اور فقط عورت کا ولی پدر ہو اور مرد مذکور کا کوئی ولی نہ ہو تو اولاً کوئی شخص بعد توکیل پدر زن مذکورہ کے اسطرح وہ وکیل صیغہ ایجاب کو پڑھے

اَنْكَحْتُ بِنْتَ مُوَكِّلِيَ الصَّبِيَّ الْمُعَيَّنَ الْمَعْلُوْمَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

نکاح مین دیتا ہوں مین دختر موکل اپنے کو ساتھ صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے

پس فوراً شخص دیگر جانب مرد غیر بالغ مذکور سے اسطرح صیغہ فضولی

قبول کا پڑھے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِلصَّبِیِّ الْمُعَیَّنِ الْمَعْلُوْمِ

عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہون مین نکاح کو واسطے صبی معین معلوم کے

اوپر مہر معلوم کے پھر وکیل پدر زن مذکورہ عورت کیطرف سے پڑھے

زَوَّجْتُ بِنْتَ مُوَکِّلِیْ بِالصَّبِیِّ الْمُعَیَّنِ الْمَعْلُوْمِ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ

نکاح مین دیتا ہون مین دختر موکل اپنے کو ساتھ صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے

پس فوراً شخص دیگر مذکور پڑھے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِلصَّبِیِّ

الْمُعَیَّنِ الْمَعْلُوْمِ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہون مین تزویج کو واسطے صبی

معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے پھر وکیل پدر زن مذکورہ پڑھے

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ بِنْتَ مُوَکِّلِیْ بِالصَّبِیِّ الْمُعَیَّنِ الْمَعْلُوْمِ

نکاح مین دیتا ہون مین اور تزویج کرتا ہون مین دختر موکل اپنے کو ساتھ صبی معین معلوم کے

عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ

اوپر مہر معلوم کے پس فوراً شخص دیگر جانب مرد مذکور سے پڑھے

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِلصَّبِیِّ الْمُعَیَّنِ الْمَعْلُوْمِ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ

قبول کرتا ہون مین نکاح و تزویج کو واسطے صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے

اور اگر صورت مرقومہ مین پدر نہو بلکہ جد پدری ولی ہو زن
نابالغہ کا تو اولاً وکیل جد پدری جانب زن مذکورہ سے
اسطرح صیغہ ایجاب کو پڑھے اَنْکَحْتُ بِنْتَ وَلَدِ مُوَکِّلِیْ الصَّبِیَّ
الْمُعَیَّنَ الْمَعْلُوْمَ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ نکاح مین دیتا ہون مین دختر پسر موکل اپنے کو ساتھ صبی
معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے پس شخص دیگر جانب مرد غیر بالغ
سے اس طرح صیغہ فضولی قبول کا پڑھے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِلصَّبِیِّ
الْمُعَیَّنِ الْمَعْلُوْمِ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہون مین نکاح کو واسطے صبی
معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے پھر وکیل جد پدری
زن مذکورہ جانب زن مذکورہ سے پڑھے زَوَّجْتُ بِنْتَ وَلَدِ
مُوَکِّلِیْ بِالصَّبِیِّ الْمُعَیَّنِ الْمَعْلُوْمِ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ نکاح مین دیتا ہون مین دختر پسر
موکل اپنے کو ساتھ صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے پس شخص دیگر جانب
مرد مذکور سے یہہ پڑھے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِلصَّبِیِّ الْمُعَیَّنِ
الْمَعْلُوْمِ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہون تزویج کو واسطے صبی معین
معلوم کے اوپر مہر معلوم کے پھر وکیل جد پدری زن مذکورہ جانب
زن مذکورہ سے پڑھے

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ بِنْتَ وَلَدِ مُوَکِّلِیْ بِالصَّبِیِّ الْمُعَیَّنِ الْمَعْلُوْمِ عَلٰی

نکاح مین دیتا ہون مین اور تزویج کرتا ہون مین دختر پسر موکل اپنے کو ساتھ صبی معین معلوم کے اوپر

اَلْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پس شخص دیگر مرد مذکور کیطرف سے یہ پڑھے

مہر معلوم کے قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِلصَّبِیِّ

قبول کرتا ہون مین نکاح اور تزویج کو واسطے صبی

الْمُعَیَّنِ الْمَعْلُوْمِ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے

صورت ہشتم

مرد و زن دونون غیر بالغ و غیر رشید ہون اور فقط عورت کا ولی پدر ہو نہ مرد کا اور وہی ولی صیغہ نکاح پڑھے اپنی دختر غیر بالغہ کا اور مرد غیر بالغ کی طرف سے صیغہ قبول فضولی کوئی شخص دیگر پڑھے تو اولاً پدر زن مذکورہ اسطرح صیغہ ایجاب پڑھے اَنْکَحْتُ بِنْتِیَ الصَّبِیَّ الْمُعَیَّنَ الْمَعْلُوْمَ

عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ نکاح مین دیتا ہون مین دختر اپنی کو ساتھ صبی معین معلوم کے

اوپر مہر معلوم کے پس فوراً شخص دیگر جانب مرد غیر بالغ

مذکور سے اسطرح صیغہ فضولی قبول کا پڑھے قبلت النکاح لبنی

المعین المعلوم علی المہر المعلوم قبول کرتا ہوں مین نکاح کو واسطے بیٹی

معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے پھر پدر زن مذکورہ پڑھے

زوجت بنتی بالصبی المعین المعلوم علی المہر المعلوم

نکاح مین دیتا ہون مین دختر اپنی کو ساتھ صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے

پس فورًا شخص اول صیغہ فضولی قبول پڑھے قبلت التزویج

للصبی المعین المعلوم علی المہر المعلوم قبول کرتا ہون مین تزویج کو

واسطے صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے پھر پدر زن مذکورہ

پڑھے انکحت وزوجت بنتی بالصبی المعین المعلوم علی المہر

المعلوم نکاح مین دیتا ہون اور تزویج کرتا ہون مین دختر اپنی کو ساتھ صبی معین معلوم کے اوپر مہر

معلوم کے پس فورًا شخص دیگر مذکور پڑھے قبلت النکاح والتزویج

للصبی المعین المعلوم علی المہر المعلوم قبول کرتا ہون مین نکاح و تزویج کو

واسطے صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے اور اگر صورت

مرقومہ مین پدر نہ ہو بلکہ جد پدری زن مذکورہ کا ولی

ہو تو اولاً جد پدری اس طرح صیغہ ایجاب کو پڑھے

اَنْکحتُ بِنْتَ وَلَدِی الصَّبِیَّ الْمُعَیَّنَ الْمَعْلُوْمَ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ

نکاح مین دیتا ہوئین دختر پسر اپنے کو ساتھ صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے

پس شخص دیگر جانب مرد غیر بالغ سے صیغہ قبول فضولی اسطرح پڑھے

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِلصَّبِیِّ الْمُعَیَّنِ الْمَعْلُوْمِ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ

قبول کرتا ہوئین نکاح کو واسطے صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے

پھر جد پدری زن مذکورہ پڑھے زَوَّجْتُ بِنْتَ وَلَدِی بِالصَّبِیِّ

الْمُعَیَّنِ الْمَعْلُوْمِ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ نکاح مین دیتا ہوئین دختر پسر اپنے کو ساتھ صبی

معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے پس شخص دیگر جانب مرد نا بالغ

سے پڑھے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِلصَّبِیِّ الْمُعَیَّنِ الْمَعْلُوْمِ عَلَی الْمَہْرِ

الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہوئین تزویج کو واسطے صبی معین معلوم کے اوپر مہر

معلوم کے پھر جد پدری زن غیر بالغہ مذکورہ کا یہ صیغہ پڑھے

اَنْکحتُ وَزَوَّجْتُ بِنْتَ وَلَدِی بِالصَّبِیِّ الْمُعَیَّنِ

نکاح مین دیتا ہوئین اور تزویج کرتا ہوئین دختر پسر اپنے کو ساتھ صبی معین

الْمَعْلُوْمِ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ

معلوم کے اوپر مہر معلوم کے پس فوراً شخص دیگر

مرد غیر بالغ مذکور کی طرف سے یہ پڑھے قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ

لِلصَّبِیِّ الْمُعَیَّنِ الْمَعْلُوْمِ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہوں میں نکاح و تزویج کو

واسطے صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے

۹

صورت نہم

مرد بالغ و رشید ہو اور زن غیر بالغہ و غیر رشیدہ ہو اور ولی اُسکا پدر موجود ہو تو اولاً وکیل پدر زن مذکورہ جانب زن سے صیغہ ایجاب اسطرح پڑھے اَنْکَحْتُ بِنْتَ مُوَکِّلِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ نکاح میں دیتا ہوں میں دختر موکل اپنی کو ساتھ موکل تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس وکیل مرد بالغ و رشید کا صیغہ قبول اسطرح پڑھے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہوں میں نکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے پھر وکیل پدر زن مذکورہ یہہ پڑھے زَوَّجْتُ بِنْتَ مُوَکِّلِیْ بِمُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ نکاح میں دیتا ہوں میں دختر موکل اپنے کو ساتھ موکل تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس فوراً وکیل مرد مذکور پڑھے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَہْرِ الْمَعْلُوْمِ

قبول کرتا ہوں نیں تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر وکیل پدر زن مذکورہ پڑھے اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ بِنْتَ مُوَکِّلِی

مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ نکاح مین دیتا ہوں نیں اور تزویج کرتا ہوں نیں دختر موکل اپنی کو

ساتھ موکل تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس فوراً وکیل مرد مذکور پڑھے

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِی عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

قبول کرتا ہوں نیں نکاح و تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

اور اگر پدر زن مذکورہ نہو بلکہ جد پدری اُسکا ولی موجود ہو تو

اولاً وکیل جد پدری زن مذکورہ کا جانب زن مذکورہ سے اسطرح

صیغہ ایجاب پڑھے اَنْکَحْتُ بِنْتَ وَلَدِ مُوَکِّلِی مُوَکِّلَکَ عَلَی

الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ نکاح مین دیتا ہوں نیں دختر پسر موکل اپنے کو ساتھ موکل تیرے کے اوپر

مہر معلوم کے پس فوراً وکیل مرد مذکور پڑھے قَبِلْتُ

النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِی عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔ قبول کرتا ہوں نیں

نکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے پھر وکیل جد

پدری زن مذکورہ پڑھے

زَوَّجْتُ بِنْتَ وَلَدِ مُوَکِّلِی مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

پس فوراً وکیل مرد مذکور پڑھے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ ——— قبول کرتا ہوںمیں تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے پھر وکیل جد پدری زن مذکورہ پڑھے

زَوَّجْتُ وَاَنْکَحْتُ بِنْتَ وَلَدِ مُوَکِّلِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

تزویج کرتا ہوںمیں اور نکاح میں دیتا ہوںمیں دختر پسر موکل اپنے کو ساتھ موکل تیرے کے اوپر مہر معلوم کے

پس فوراً وکیل مرد مذکور پڑھے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ وَ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہوںمیں تزویج و نکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ———

۱۰

صورت دہم

مرد بالغ و رشید ہو اور زن غیر بالغہ و غیر رشیدہ ہو اور ولی اسکا پدر موجود ہو اور وہی ولی نکاح اسکا پڑھے تو اولاً پدر زن مذکورہ جانب زن سے اسطرح صیغہ ایجاب پڑھے

اَنْکَحْتُ بِنْتِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

نکاح میں دیتا ہوںمیں دختر اپنے کو ساتھ موکل تیرے کے اوپر مہر معلوم کے

پس وکیل مرد بالغ و رشید کا صیغہ قبول اس طرح پڑھے

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

قبول کرتا ہوں میں نکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے پھر پدر

زن مذکورہ پڑھے زَوَّجْتُ بِنْتِي بِمُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ

الْمَعْلُومِ نکاح میں دیتا ہوں میں دختر اپنی کو ساتھ موکل تیرے کے اوپر مہر

معلوم کے پس فوراً وکیل مرد مذکور پڑھے قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ

لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ قبول کرتا ہوں میں تزویج کو

واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے پھر پدر زن مذکورہ

پڑھے أَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ بِنْتِي مُوَكِّلَكَ عَلَى الْمَهْرِ

الْمَعْلُومِ نکاح میں دیتا ہوں میں اور تزویج کرتا ہوں میں دختر اپنی کو ساتھ موکل تیرے کے اوپر مہر

معلوم کے پس فوراً وکیل مرد مذکور پڑھے قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَ

التَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ قبول کرتا ہوں میں نکاح و

تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

اور اگر ولی جد پدری زن مذکورہ کا موجود ہو اور وہی نکاح

پڑھے تو اولاً جد پدری زن مذکورہ کا جانب زن اپنے اسطرح

صیغہ ایجاب پڑھے اَنْکَحْتُ بِنْتَ وَلَدِی مُوَکِّلَکَ عَلَی

الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ نکاح مین دیتا ہون مین دختر پسر کو اپنے ساتھ موکل تیرے کے اوپر

مہر معلوم کے پس فوراً وکیل مرد مذکور پڑھے قَبِلْتُ النِّکَاحَ

لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہون مین نکاح کو

واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے پھر جد پدری

زن مذکورہ کا پڑھے زَوَّجْتُ بِنْتَ وَلَدِی مُوَکِّلَکَ

عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ نکاح مین دیتا ہون مین دختر پسر اپنے کو ساتھ موکل تیرے کے

اوپر مہر معلوم کے پس وکیل مرد مذکور پڑھے قَبِلْتُ

التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہون مین

تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے پھر جد پدری

زن مذکورہ پڑھے زَوَّجْتُ وَاَنْکَحْتُ بِنْتَ وَلَدِی مُوَکِّلَکَ

عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ تزویج کرتا ہون اور نکاح مین دیتا ہون مین دختر پسر اپنے کو ساتھ موکل تیرے

کے اوپر مہر معلوم کے پس فوراً وکیل مرد مذکور پڑھے

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ وَالنِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

صورت یازدہم

مرد بالغ و رشید ہو اور زن غیر بالغہ و غیر رشیدہ ہو اور ولی اُسکا

نہ ہو یعنی نہ پدر ہو نہ جد پدری ہو تو اولاً کوئی شخص زن مذکورہ کی

طرف سے اسطرح بصیغہ فضولی ایجاب ادا کرے أَنْكَحْتُ الصَّبِيَّةَ

الْمُعَيَّنَةَ الْمَعْلُومَةَ مُوَكِّلَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ نکاح مین دیتا ہون صبیہ

معینہ معلومہ کو ساتھ موکل تیری کے اوپر مہر معلوم کے پس فوراً وکیل مرد مذکور

یہہ صیغہ قبول پڑھے قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ

الْمَعْلُومِ قبول کرتا ہون نکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر

معلوم کے پھر شخص مذکور جانب زن مذکورہ سے پڑھے

زَوَّجْتُ الصَّبِيَّةَ الْمُعَيَّنَةَ الْمَعْلُومَةَ بِمُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

نکاح مین دیتا ہون صبیہ معینہ معلومہ کو ساتھ موکل تیرے کے اوپر مہر معلوم کے

پس فوراً وکیل مرد مذکور پڑھے قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِي عَلَى

الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ قبول کرتا ہون تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر

مہر معلوم کے پھر شخص مذکور جانب زن مذکورہ سے پڑھے

أَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ الصَّبِيَّةَ الْمُعَيَّنَةَ الْمَعْلُومَةَ بِمُوَكِّلِكَ

نکاح میں دیتا ہوں میں اور تزویج کرتا ہوں میں صبیہ معینہ معلومہ کو ساتھ موکل تیرے کے

عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

اوپر مہر معلوم کے پس فوراً وکیل مرد مذکور یہ پڑھے

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

قبول کرتا ہوں میں نکاح و تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

۱۲

صورت دوازدہم

مرد غیر بالغ و غیر رشید ہو اور ولی اسکا پدر موجود ہو اور زن بالغہ و رشیدہ ہو تو اولاً وکیل زن مذکورہ اسطرح صیغہ ایجاب کو پڑھے

اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ وَلَدَ مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

نکاح میں دیتا ہوں میں موکلہ اپنی کو ساتھ پسر موکل تیرے کے اوپر مہر معلوم کے

پس وکیل پدر مرد مذکور جانب مرد سے یہہ صیغہ قبول پڑھے

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِوَلَدِ مُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

قبول کرتا ہوں میں نکاح کو واسطے پسر موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر وکیل زن مذکورہ پڑھے زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ وَلَدَ مُوَکِّلِکَ

نکاح میں دیتا ہوں میں موکلہ اپنی کو ساتھ پسر موکل تیرے کے

علی المھر المعلوم

اوپر مہر معلوم کے پس فوراً وکیل پدر مرد مذکور پڑھے

قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِوَلَدِ مُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

قبول کرتا ہوں مین تزویج کو واسطے پسر موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر وکیل زن مذکورہ پڑھے اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَكِّلَتِي بِوَلَدِ

مُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ نکاح مین دیتا ہوں مین اور تزویج کرتا ہوں مین موکلہ اپنی کو ساتھ پسر

موکل تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس وکیل پدر مرد مذکور یہ پڑھے

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيجَ لِوَلَدِ مُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

قبول کرتا ہون مین نکاح و تزویج کو واسطے پسر موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

اور اگر ولی اُسکا پدر نہو بلکہ جد پدری موجود ہو تو نکاح غیر بالغ کا

تو اولاً وکیل زن مذکور پڑھے اَنْكَحْتُ مُوَكِّلَتِي وَلَدَ ابْنِ

مُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ نکاح مین دیتا ہون مین موکلہ اپنے کو ساتھ فرزند پسر موکل

تیری کے اوپر مہر معلوم کے پس فوراً وکیل جد پدری مرد مذکور یہ

پڑھے قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِوَلَدِ ابْنِ مُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

قبول کرتا ہون مین نکاح کو واسطے فرزند پسر موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر وکیل زن مذکورہ پڑھے زَوَّجتُ مُوَکِّلَتِی بِوَلَدِ ابنِ مُوَکِّلِکَ

عَلَی المَهرِ المَعلُومِ نکاح مین دیتا ہون موکلہ اپنے کو ساتھ فرزند پسر موکل تیرے کے

اوپر مہر معلوم کے پس وکیل جد پدری مرد کا پڑھے

قَبِلتُ التَّزوِیجَ لِوَلَدِ ابنِ مُوَکِّلِی عَلَی المَهرِ المَعلُومِ

قبول کرتا ہوں تزویج کو واسطے فرزند پسر موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر وکیل زن بالغہ مذکورہ کا پڑھے اَنکَحتُ وَزَوَّجتُ مُوَکِّلَتِی

بِوَلَدِ ابنِ مُوَکِّلِکَ عَلَی المَهرِ المَعلُومِ نکاح مین دیتا ہون اور تزویج کرتا ہون موکلہ

کو ساتھ فرزند پسر موکل تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس وکیل جد پدری مرد مذکور

پڑھے قَبِلتُ النِّکَاحَ وَالتَّزوِیجَ لِوَلَدِ ابنِ مُوَکِّلِی عَلَی

قبول کرتا ہون نکاح و تزویج کو واسطے فرزند پسر موکل اپنے کے اوپر

المَهرِ المَعلُومِ

مہر معلوم کے

۱۳

صورت سیزدہم

مرد غیر بالغ وغیر رشید ہو اور ولی اُسکا پدر موجود ہو اور یہی ولی

صیغہ نکاح اُسکا پڑھے اور زن بالغہ و رشیدہ ہو تو اولاً وکیل زن مذکورہ

اسطرح صیغہ ایجاب کو پڑھے اَنْکَحْتُ وَ زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ وَلَدَکَ عَلَی
الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ نکاح مین دیتا ہون مین موکلا اپنے کو ساتھ پسر تیرے کے اوپر
مہر معلوم کے پس پدر مرد مذکور جانب مرد سے صیغہ
قبول اسطرح پڑھے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِوَلَدِیْ عَلَی الْمَهْرِ
الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہومین نکاح کو واسطے پسر اپنے کے اوپر مہر
معلوم کے پھر وکیل زن مذکورہ پڑھے زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ
وَلَدَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ نکاح مین دیتا ہون مین موکلہ
اپنے کو ساتھ پسر تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس فوراً پدر مرد
مذکور پڑھے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِوَلَدِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ
قبول کرتا ہون مین تزویج کو واسطے پسر اپنے کے اوپر مہر معلوم کے
پھر وکیل زن مذکورہ پڑھے اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ
بِوَلَدِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ نکاح مین دیتا ہون اور تزویج کرتا ہون مین موکلا اپنے کو ساتھ
پسر تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس پدر مرد مذکور پڑھے قَبِلْتُ
النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِابْنِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہون مین
نکاح و تزویج کو واسطے پسر اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

اور اگر مرد غیر بالغ و غیر رشید کا ولی جد پدری ہو صورت مذکورہ مین

تو اولاً وکیل زن مذکورہ صیغہ ایجاب اس طرح پڑھے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِی

وَلَدَ ابْنِكَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ —— نکاح مین دیتا ہون مین موکلہ اپنے

کو ساتھ فرزند پسر تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس فوراً جد پدری مرد

مذکور یہ صیغہ قبول پڑھے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِوَلَدِ ابْنِی عَلَی

الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہون مین نکاح کو واسطے فرزند پسر اپنے کے اوپر

مہر معلوم کے پھر وکیل زن مذکورہ پڑھے زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِی

بِوَلَدِ ابْنِكَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ —— نکاح مین دیتا ہون مین موکلہ اپنی کو

ساتھ فرزند پسر تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس جد پدری مرد مذکور کا پڑھے

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِوَلَدِ ابْنِی عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

قبول کرتا ہون مین تزویج کو واسطے فرزند پسر اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

پھر وکیل زن مذکورہ پڑھے اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِی بِوَلَدِ

ابْنِكَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ نکاح مین دیتا ہون مین اور تزویج کرتا ہون مین موکلہ اپنی کو ساتھ فرزند

پسر تیرے کے اوپر مہر معلوم کے پس جد پدری مرد مذکور کا پڑھے

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِوَلَدِ ابْنِی عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

قبول کرتا ہوں میں نکاح و تزویج کو واسطے فرزند پسر اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

صورت چہاردہم

مرد غیر بالغ و غیر رشید ہو اور ولی اسکا ہو یعنے پدر و جد پدری زندہ نہو اور عورت بالغہ و رشیدہ ہو تو اول وکیل زن مذکورہ صیغہ ایجاب اسطرح پڑھے اَنۡکَحۡتُ مُوَکِّلَتِیۡ اَلصَّبِیَّ الۡمُعَیَّنَ الۡمَعۡلُوۡمَ عَلَی الۡمَھۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ نکاح میں دیتا ہوں میں موکلہ اپنی کو ساتھ صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے پس شخص دیگر جانب مرد غیر بالغ مذکور سے صیغہ قبول فضولی اسطرح پڑھے قَبِلۡتُ النِّکَاحَ لِلصَّبِیِّ الۡمُعَیَّنِ الۡمَعۡلُوۡمِ عَلَی الۡمَھۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ قبول کرتا ہوں میں نکاح کو واسطے صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے پھر وکیل زن مذکورہ پڑھے زَوَّجۡتُ مُوَکِّلَتِیۡ بِالصَّبِیِّ الۡمُعَیَّنِ الۡمَعۡلُوۡمِ عَلَی الۡمَھۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ نکاح میں دیتا ہوں میں موکلہ اپنی کو ساتھ صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے پس شخص دیگر جانب مرد مذکور سے پڑھے قَبِلۡتُ التَّزۡوِیۡجَ لِلصَّبِیِّ الۡمُعَیَّنِ الۡمَعۡلُوۡمِ عَلَی الۡمَھۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ قبول کرتا ہوں میں تزویج کو واسطے صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے پھر وکیل زن مذکورہ پڑھے اَنۡکَحۡتُ وَزَوَّجۡتُ مُوَکِّلَتِیۡ بِالصَّبِیِّ الۡمُعَیَّنِ الۡمَعۡلُوۡمِ عَلَی الۡمَھۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ

نکاح مین دیتا ہوئیں اور تزویج کرتا ہوئین موکلہ اپنے کو ساتھ صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے

پس فورًا شخص دیگر جانب مرد مذکور سے پڑھے قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِلصَّبِیِّ الْمُعَیَّنِ الْمَعْلُوْمِ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہوئین نکاح

و تزویج کو واسطے صبی معین معلوم کے اوپر مہر معلوم کے

۱۵

صورت پانزدہم

مرد و زن دونو بالغ و رشید ہون اور وہ دونون خود اپنا صیغہ نکاح پڑھین تو اوّلاً عورت بعد تعیین مہر کے صیغہ ایجاب اسطرح پڑھے اَنْکَحْتُکَ نَفْسِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

نکاح مین دیتی ہوئین تجکو نفس اپنا اوپر مہر معلوم کے

پس مرد فورًا جواب مین صیغہ قبول اس طرح پڑھے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِنَفْسِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

قبول کرتا ہوئین نکاح کو واسطے نفس اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

۱۶

صورت شانزدہم

مرد بالغ و رشید ہو اور وہ خود صیغہ اپنے نکاح کا پڑھے اور زن بالغہ و رشیدہ ہو اور اس کی طرف سے وکیل نکاح پڑھے

تو اولاً وکیل زن مذکورہ پڑھے اَنۡكَحْتُكَ مُوَكِّلَتِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ ——— نکاح مین دیتا ہون تجکو موکلہ اپنی اوپر مہر معلوم کے پس فوراً مرد ناکح جواب مین پڑھے قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِنَفْسِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ قبول کرتا ہون نکاح کو واسطے نفس اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ———

صورت ہفتدہم

مرد بالغ و رشید ہو اور اُسکے طرف سے وکیل صیغہ نکاح پڑھے اور زن بالغہ و رشیدہ ہو اور وہ خود اپنا صیغہ نکاح پڑھے تو اولا زن مذکورہ صیغہ ایجاب اسطرح پڑھے اَنْكَحْتُ مُوَكِّلَكَ نَفْسِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ ——— نکاح مین دیتی ہون موکل تیری کو نفس اپنا اوپر مہر معلوم کے پس وکیل مرد مذکور فوراً یہ صیغہ قبول پڑھے قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ ٥

——— قبول کرتا ہون نکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے

اینجا تمام شد صیغہائے نکاح دائمی

حسب صورتہای مختلفہ مذکورہ

اب صیغہائے متعہ کا ذکر ہوتا ہے اور اسی کو نکاح منقطع کہتے ہیں

جاننا چاہیے کہ متعہ میں مدت متعہ اور تعیین معاوضہ کہ وہی مہر ہے واجب ہے پس بعد تعیین مدت متعہ و مہر کے صیغہ ہائے متعہ کو حسب تفصیل ذیل پڑھنا چاہیے

اولاً خطبہ متعہ لکھا جاتا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ذِی الشَّانِ الْجَلِیْلِ الرَّفِیْعِ ✦ اَلْمُنَزَّہِ عَنْ کُلِّ تَدْنِیْسٍ وَّتَضْیِیْعٍ ✦ اَلَّذِیْ حَصَّنَ دِیْنَ الْاِسْلَامِ بِالتَّزْوِیْجِ وَالتَّمْتِیْعِ ✦ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ الْمُشَفَّعِ الشَّفِیْعِ ✦ مُحَمَّدِ الْہَادِیْ مِنَ الْجَنَّاتِ اِلٰی کُلِّ رَوْضٍ مُّمْرِعٍ وَّمَرِیْعٍ ✦ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَہْلِبَیْتِہٖ سَادَاتِ الْخَلْقِ مِنَ الشَّرِیْفِ وَالْوَضِیْعِ اَمَّا بَعْدُ فَقَدْ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِہٖ مِنْہُنَّ فَاٰتُوْہُنَّ اُجُوْرَہُنَّ فَرِیْضَۃً وَّلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ فِیْمَا تَرَاضَیْتُمْ بِہٖ مِنْ بَعْدِ

الْفَرِيْضَةِ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَلِيْمًا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَمَّا أُسْرِيَ بِيْ إِلَى السَّمَاءِ

لَحِقَنِيْ جِبْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّٰهَ

تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَقُوْلُ إِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لِلْمُتَمَتِّعِيْنَ

مِنْ أُمَّتِكَ مِنَ النِّسَاۤءِ مَتَّعَنَا اللّٰهُ وَجَمِيْعَ الْمُسْلِمِيْنَ

بِتَوْفِيْقِ الطَّاعَاتِ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ خَيْرِ السَّادَاتِ

صورت اولے

پس اگر زن و مرد خود صیغہ متعہ اپنا پڑھیں تو بعد تعیین مدت متعہ اور تعیین مہر کے اول عورت یہہ صیغہ پڑھے

مَتَّعْتُكَ نَفْسِيْ لِلْمُدَّةِ الْمَعْلُوْمَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

متعہ میں دیتی ہوں تجکو نفس اپنا واسطے مدت معلومہ کے اوپر مہر معلوم کے

پس مرد فورًا یہہ صیغہ قبول پڑھے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِيْ

لِلْمُدَّةِ الْمَعْلُوْمَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ قبول کرتا ہوں میں متعہ کو واسطے نفس اپنے کے

واسطے مدت معلومہ کے اوپر مہر معلوم کے

صورت دوم

اور اگر طرفین سے وکیلین پڑھین تو اول وکیل زن بعد تعیین مدت

متعہ و مہر کے وکالۃً اس طرح صیغہ متعہ پڑھے

مَتَّعْتُ مُوَكِّلَتِي مُوَكِّلَكَ لِلْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

متعہ میں دیتا ہون میں موکلہ اپنی کو ساتھ موکل تیرے کے واسطے مدت معلومہ کے اوپر مہر معلوم کے

پس فوراً وکیل مرد اس طرح صیغہ قبول پڑھے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ

لِمُوَكِّلِي لِلْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ قبول کرتا ہون میں متعہ کو

واسطے موکل اپنے کے واسطے مدت معلومہ کے اوپر مہر معلوم کے

٣

صورت سوم

اور اگر عورت کی طرف سے وکیل صیغہ متعہ کو پڑھے اور مرد خود

اپنی طرف سے پڑھے تو پہلے وکیل زن بعد تعیین مدت متعہ و

مہر کے پڑھے مَتَّعْتُكَ مُوَكِّلَتِي لِلْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ

الْمَعْلُومِ متعہ میں دیتا ہون میں تجکو موکلہ اپنی واسطے مدت معلومہ کے اوپر مہر

معلوم کے پس فوراً مرد خود صیغہ قبول اس طرح پڑھے

قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي لِلْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

قبول کرتا ہوں مین متعہ کو واسطے نفس اپنے کے واسطے مدت معلومہ کے اوپر مہر معلوم کے

صورت چہارم

اور اگر عورت خود صیغہ متعہ اپنا پڑھے اور مرد کی طرف سے وکیل پڑھے تو اول عورت بعد تعیین مدت متعہ و مہر کے اسطرح صیغہ متعہ کو پڑھے مَتَّعْتُ مُوَكِّلَكَ نَفْسِي لِلْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ ـــــ متعہ مین دیتی ہون مین موکل تیرے کو نفس اپنا واسطے مدت معلومہ کے اوپر مہر معلوم کے پس فورًا وکیل مرد بعد توکیل مرد کے یہ پڑھے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِمُوَكِّلِي لِلْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

قبول کرتا ہون مین متعہ کو واسطے موکل اپنے کے واسطے مدت معلومہ کے اوپر مہر معلوم کے

تمت الرسالۃ

الحمد للہ کہ صیغہ ہاے نکاح دائم و منقطع از تالیف اذل عباد اللہ القوی عبدہ العاصی رضا علی عفی عنہ براے خواندن احباب طیاب خصوصًا و براے خواندن مومنین دیگر عمومًا بتاریخ پانزدہم ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۰ھ ختم و تمام شد۔ بقلم المولف المذنب۔

اب علاوہ خطبہ مرقومہ رسالہ کے ایک خطبہ فصیحہ رشیقہ + بلیغہ انیقہ + مملو بمناقب عظیمہ علیہ بھی لکھتا ہون جس بزرگوار کا دل چاہے وقت نکاح خوانی کے پڑھے انشاء اللہ تمام محفل نکاح بیحد مسرور ہوگی۔

اور وہ خطبہ نکاح یہہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَءَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ + ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ + اَلَّذِيْ زَوَّجَ اَبَانَا اٰدَمَ بِاُمِّنَا حَوَّآءَ فِيْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ + وَاَكْرَمَ سَارَةَ وَهَاجَرَ بِصُحْبَةِ خَلِيْلِهِ الْجَلِيْلِ اِبْرَاهِيْمَ وَاَلَّفَ بَيْنَ زُلَيْخَا وَيُوْسُفَ الْكَرِيْمِ + اَلَّفَ بَيْنَ صَفُوْرَآءَ وَمُوْسَى الْكَلِيْمِ + وَاَعَزَّ بِلْقِيْسَ بِسُلَيْمَانَ وَاَسْلَمَتْ

لله العظيم ؛ فاشرف خديجة الكبرى بصحبة حبيبه المصطفى صاحب
الخلق العظيم ؛ واعلى عليًّا بفاطمة الزهراء بنت رسول الله الحليم
ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له مخالفة للجاحدين ومعاندة
للمبطلين وان محمدًا عبده ورسوله اشرف الاولين والاخرين
صلى الله عليه واله الطيبين الطاهرين ؛ سيما على صنوه ووصيه ؛
حبيبه وصفيه ؛ قائد الغر المحجلين ؛ ابي الائمة الطاهرين ؛ امام
البررة قاتل الكفرة ؛ ديان دين الله ؛ خازن علم الله ؛ اول تالي
القران المجيد ؛ افضل الخلق بعد النبي الحميد ؛ باب مدينة العلوم
الالهية ؛ عالم اسرار الصحف السماوية ؛ الذي كانت ضربته
يوم الخندق افضل من عبادة الثقلين ؛ وشهد لفضله يوم بدر
واحد وحنين ؛ واخبر بكده في اعلاء كلمة الدين خيبر ؛ وباهى الاسلام
بنبره فحين ارتقى لكسر الاصنام على كتف النبي الاطهر ؛ واتم الله نعمته
على عباده واكمل دينه بنصبه يوم الغدير هاديًا واماما ؛ فرفعه بيديه
وقال من كنت مولاه فهذا علي مولاه تبجيلا واكراما ؛ الدائر معه
الحق حيثما دار ؛ قسيم الجنة والنار ؛ سيد الوصيين ؛ امير المؤمنين
اسد الله الغالب علي بن ابي طالب ؛ صلوات الله وسلامه عليه ؛ ما
طلعت الشمس من المشرق ورجعت اليه اما بعد فان من فضل الله
على الانام بان اغناهم بالحلال عن الحرام ؛ وامرهم بما فيه صلاحهم في
المعاش والمعاد ؛ ونهاهم عما يورث الهلاك والفساد ؛ فقال في كتابه
المجيد ؛ وفرقانه الحميد ؛ وانكحوا الايامى منكم والصالحين من عبادكم

وَاِمَا يَعْلَمُ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ؛
وَقَالَ نَبِيُّهُ الْكَرِيْمُ ؛ تَنَاكَحُوْا وَتَنَاسَلُوْا تَكْثُرُوْا فَاِنِّیْ اُبَاهِیْ بِكُمُ الْاُمَمَ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَوْ بِالسِّقْطِ ؛ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

حسب مناسب این رساله یک سوال مع جواب مشتمل برشرح تعداد ایام عده متعه و طلاق وغیره از کتاب ذخیرة المعاد کہ از فتاوائے جناب حجۃ الاسلام جناب شیخ زین العابدین صاحب قبلہ مرحوم است نقل میکنیم صفحہ کتاب مذکور ۲۰۶

سوال - عده طلاق وعده وفات وعده انقطاع واستبراء امة هریک چند یوم است وآیا صغیره وغیر مدخول بها ویائسه وزنان فواحش بازاری عده دارند یا نه -

جواب - عده طلاق در ذات الشهور سه ماه است که در میانه بالمره حیض نبیند ودر حیض بین سه طهر است وعده وفات در غیر حامل چهار ماه وده روز است ودر حامل ابعد الاجلین یعنی هر کدام که طولانی تر است وعده انقطاع در حیض بین دو حیض می باشد ودر غیر حیض بین چهل وپنج روز است واستبراء امة در حیض بین حیضه واحده است ودر غیر آن چهل وپنج روز وصغیره وغیر مدخول بها ویائسه که بسن یاس رسیده باشد عده ندارند در طلاق ودر وفات عده دارند وزنا عده اش احوط است مثل عده طلاق ولا اقل استبراء بحیضه واحده یا چهل وپنج روز نماید - هو العالم

عده زن حامله در طلاق تا وضع حمل است هر چند بعد از طلاق بلا فصل شود خواه حمل تام باشد یا غیر تام وهر چند خون بسته باشد بعد از آنکه متحقق شود که حمل بوده ۱۲

اب وہ استفتا نقل کرتا ہون کہ جس سے صاف معلوم ہوجائے کہ زن رشیدہ سے کیا مراد ہے اورزن غیر رشیدہ سے کیا مراد ہے۔

سوال ۔ آیا در نکاح بالغہ غیر رشیدہ اجازت ولی شرط است یانہ وتعریف رشد چیست۔ بینوا توجروا

الجواب ۔ مسئلہ نکاح بالغہ رشیدہ محل اشکال است ودران شش قول است واخبار متعارض است لہذا احوط اینست کہ باذن ہردو باشد از ولی کہ پدر وجد پدری است واذن خود دختر لکن اینہا در بکر بالغہ رشیدہ است واما در غیر بکر پس اذن ولی شرط نیست چنانچہ در صغیرہ وغیر رشیدہ ہرچند بالغہ وبکر باشد اختیار با ولی است ومراد از رشیدہ عاقلہ است پس غیر رشیدہ[۱] مجنونہ است بلے اگر سفیہہ باشد نکاح او با انکہ بالغہ باشد وغیر باکرہ موقوف باذن ولی نیست لکن احوط[۲] استیذان از ولی است در سفیہہ در امر نکاح بہ انکہ نفہمد صلاح وفساد امر نکاح را وانکہ صلاح او در شوہر کردن بچہ شخصے است ہرچند ظاہر کلمات علما صحت آنست بدون توقف بر اذن ولی چون حجر را اختصاص دادہ اند بہ سفیہہ در امر مالیات وانکہ ذکر شد از احتیاط باستیذان از ولی وخود زوجہ در بکر بالغہ رشیدہ در صورتی است کہ ولی حاضر باشد نہ غائب وایضا امتناع از تزویج[۳] نداشتہ باشد والا اذن او ساقط است۔ واللہ العالم۔

مہر جناب سید کاظم صاحب طباطبائی

مجتہد نجف اشرف حجۃ الاسلام

ایک مسئلہ دیگر ضروری نوشتنی تحریر می آید از ذخیرۃ المعاد صفحہ ۷، ۲۶۶۔

سوال - ماقولکم فی ہذہ المسئلہ کہ اگر پدر و مادر یا عموی دختر نابالغہ یا بالغہ رشیدہ امامیہ باوجود علم بر اینکہ نکاح دختر امامیہ با غیر امامیہ در شرع جائز نیست بنکاح مرد غیر امامیہ در آورد و دختر ہم باوجود علم مسئلہ یا جہل بمسئلہ بر اینکہ این مرد غیر امامیہ است بنکاح خوان اذن بدہد و نکاح منعقد گردد آیا این نکاح صحیح و جائز است یا خیر و اولاد یکہ بہم میرسد حرامزادہ ہستند یا حلال زادہ و پدر و مادر و عموی دختر یا خود دختر درین فعل عاصی ہستند یا نہ۔

جواب - بسم اللہ ولہ الحمد - اقوی آن است کہ زن شیعہ نمیتواند بمرد مخالف و سنی شوہر کند و ولی ہم نمیتواند کہ دختر صغیرہ را برای سنی عقد نماید چہ عقد انقطاع و چہ دوام و اگر باعلم بمسئلہ و حرمت شوہر کند ولد ولد الزنا می شود و الا ولد شبہہ و حلال زادہ میباشد و محتاج بطلاق نیست و اگر قبل از دخول باشد بجای دیگر شوہر کند بدون عدہ و اگر بعد دخول باشد عدہ بدارد و بعد از عدہ شوہر کند - وہو العالم دستخط جناب حجۃ الاسلام شیخ زین العابدین صاحب مرحوم کربلائی علی اللہ مقامہ فی دار الکرامہ

فائدتان جیدتان فی خاتمۃ الکلام

فی شرائع الاسلام صفحہ ۲۳۰ من تزوج امراۃ فی عدتہا عالما حرمت علیہ ابدا و ان جہل العدۃ او التحریم و دخل حرمت ایضا و لو لم یدخل بطل ذلک العقد و کان لہ استینافہ انتہی - ترجمہ ہر کہ تزویج کند زنی را کہ در عدہ دیگر میباشد و عالم بحرمت این تزویج بود حرام میشود آن زن براو حرام موبد و اگر جاہل عدہ باشد یا نداند حرمت آنرا و بعد از عقد دخول کند با آن زن نیز حرام میشود آن زن براو و اگر ہنوز دخول نکردہ باشد آن عقد باطل میشود و جائز است کہ بعد از اتمام عدہ نکاح تازہ کند با آن زن انتہی من ترجمۃ الشرائع

ف۲ - از ترجمہ شرائع مرقوم میشود - عدہ میگیرد زوجہ مرد حاضر از ہنگام وقوع طلاق یا از وقت

وفات زوج واز شوہر غائب در طلاق از ہنگام وقوع طلاق و در وفات از وقت رسیدن
خبر فوت او ہر چند غیر عادل خبر بوقوع طلاق یا وفات بدہد لیکن نکاح نمی کند تا وقتیکہ ثبوت
رسد وفات زوج غائب یا طلاق او وفائدہ خبر غیر عادل ہمین قدر ست کہ بعد از ثبوت
اکتفا بہمان عدہ کہ بخبر غیر عادل نا معتمد گرفتہ میتواند کرد واحتیاج تجدید عدہ بعد از ثبوت نیست
واگر علم بہمرساند بوقوع طلاق ونداند وقت وقوع آنرا عدہ میگیرد از ہنگام بلوغ خبر تا متیقن
البرائۃ شود - انتہی عبارۃ ترجمۃ الشرائع -

سوال منقول از ذخیرۃ المعاد صفحہ ۷۰۵ اگر با مطلقہ رجعیہ کسے زنا کند در عدہ آن زن حرام
مؤبد می شود بر آن کس یا نہ وبر تقدیر اول آیا در عدہ وفات وخلع ومبارات ہم اگر کسے زنا
چہار ماہ و دہ روز است ۱۲
کند حرام مؤبد میشود یا نہ ہمچنین در سائر احکام رجعیہ یا خلعیہ فرق ہست یا نہ -

جواب - زنا بذات البعل موجب حرمت ابدیہ میباشد وہمچنین در عدہ رجعیہ کہ بمنزلہ زوجہ
ای زن شوہر دار ۱۲
میباشد واما زنا در عدہ وفات وعدہ خلع ومبارات پس موجب تحریم ابدی نیست واللہ یعلم -

دستخط جناب حجۃ الاسلام جناب شیخ زین العابدین صاحب اعلی اللہ مقامہ فی دار الکرامہ

والطلاق البائن ما لا یصح للزوج معہ الرجعۃ وھو ستۃ طلاق التی لم یدخل بہا والیائسۃ
ومن لم تبلغ المحیض والمختلعۃ والمباراۃ ما لم ترجعا فی البذل والمطلقۃ ثلاثا بینہا
رجعتان ۱۲ شرائع الاسلام —— فائدہ اخری - الطلاق الرجعی ما کان قابلا
للرجوع فیہ شرعا وانما یحصل الرجوع وذلک ما عدا الاقسام الستۃ للبائن ومن الرجعی طلاق
المختلعۃ بعد رجوعہا فی البذل فیکون طلاقہا تارۃ من اقسام البائن وتارۃ من اقسام الرجعی ۱۲
مسلک شرح شرائع - تمام شد بقلم مؤلف عفی عنہ ذنوبہ

مبارات عبارتست از طلاق بعوض با منافرت زوج وزوجہ ہر دو از یکدیگر وخلع مرتب میشود
بکراہیۃ زوجہ از زوج ۱۲ ترجمہ شرائع تمام شد

سوال۔ زوجہ مطلقہ غیر موطوءہ و زوجہ مطلقہ موطوءہ و زوجہ منکوحہ غیر موطوءہ المتوفی عنہا زوجہا و زوجہ منکوحہ موطوءہ المتوفی عنہا زوجہا ان چار قسمون کے کتنے اقسام ہین باعتبار ادائے مہر یا عطائے متعہ حسب مقدور زوج اور کس قسم مین بجائے مہر کے فقط متعہ واجب الادا ہوتا ہی ذمہ زوج کے اور کس قسم مین نصف مہر واجب الادا ہوتا ہے اور کس قسم مین مہر کامل اور کس قسم مین مہر المثل دینا واجب ہوتا ہے مفصلاً ارشاد فرمائیے بینوا توجروا

الجواب۔ باسمہ سبحانہ عبارت ذیل کافی ہی واسطے معلوم کرنے اقسام و احکام زوجات مذکورہ کے

۱ زوجہ منکوحہ مطلقہ غیر موطوءہ

۱	۲	۳
غیر مفروض المہر	مفروض المہر معلوم المقدار	مفروض المہر مجہول المقدار
متعہ یعنے چیزی از مال و زر حسب مقدور زوج	نصف مہر مفروض	مثل سکے کہ کہا ہو کہ نقد سو روپیہ اس وقت اور دس روپیہ ماہانہ دیا کرونگا تا حیات خود [illegible] مہر المثل

۲ زوجہ منکوحہ مطلقہ موطوءہ

۱	۲	۳
غیر مفروض المہر	مفروض المہر معلوم المقدار	مفروض المہر مجہول المقدار
مہر المثل	مہر مفروض کامل	مہر المثل

۳ زوجہ منکوحہ المتوفی عنہا زوجہا غیر موطوءہ

۱	۲	۳
غیر مفروض المہر	مفروض المہر معلوم المقدار	مفروض المہر مجہول المقدار
مہر المثل مع الوراثۃ	مہر مفروض کامل مع الوراثۃ	مہر المثل مع الوراثۃ

[illegible] صورتین ہو [illegible] نصف مہر [illegible] ۱۲ [illegible]

۴ زوجہ منکوحہ المتوفی عنہا زوجہا موطوءہ

۱	۲	۳
غیر مفروض المہر	مفروض المہر معلوم المقدار	مفروض المہر مجہول المقدار
مہر المثل مع الوراثۃ	مہر مفروض کامل مع الوراثۃ	مہر المثل مع الوراثۃ

حررہ العبد العاصی رضا علی عفی عنہ
۷۔ شوال ۱۳۲۷ھ

باسمہ سبحانہ۔ الجواب صحیح واللہ العالم۔
ناصر حسین عفی عنہ بقلمہ

مسودہ نکاحنامہ بطریق سہل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحَلَّ النِّکَاحَ ، وَحَرَّمَ الزِّنَا وَالسِّفَاحَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّہٖ وَرَسُوْلِہٖ مُحَمَّدِنِ الْمُبَیِّنِ قَوَاعِدَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ وَالْمُبَاحِ ، وَاٰلِہِ الطَّاہِرِیْنَ قُدْوَۃِ اَہْلِ الْفَلَاحِ ، مَا تَعَاقَبَ الْمَسَاءُ وَالصَّبَاحُ اَمَّا بَعْدُ

الناکح

فلان بن فلان

والمنکوحہ

فلانہ بنت فلان

المہر

مبلغ دس ہزار روپیہ مثلاً

وکیل الناکح

فلان

وکیل المنکوحہ

فلان

التاریخ

روز جمعہ پانزدہم ماہ شعبان المعظم ۱۳۳۰ھ مثلاً

تمت بالخیر